

日本学の上記三日

100 00

1. C C ...

74

شكرال كے جیالے

جے ہی اس کا گوڑاگل میں وافل موا باہر چورے یہ منے ہو علوگ بھی کڑک میں داخل ہوگئے۔ وہ کوئی اجبی تھالین اں کے تیورائیں اچھے نیس مگے تھے۔اس کے جم پر بہت پرانا چری لباس تھا اور دونوں ہو کسٹروں میں اعتبار پر عارياني كرريوالور دور ي مجى ديكي جاسكة تقدال في محوراً كلى يس بانده ويااور كزك يس داخل مون كى بجائے تام ک دوکان میں کھی گیا۔ یبال کھ لوگ پہلے تی ہے موجود تھے، جن بیں اس کی موجود گ سے خاصی سر اسیمکی پھیل گ۔ عام بھی کمی قدر زوس نظر آئے لگا۔ لیکن اجنی اپنی باری کے

الموالى و يابعد عام في جمار "شايرتم يبال كفيل مور " ين كلو كا _ آيادول-" اجنى في جواب ديا-" ٢٠- ٢٥ قبار يهر يراتا وري-" كواس مت كرور يل بهت كنهار آدى جول-" عام فاموش ہوگیا۔ جب سارے لوگ رفعت ہو گئے لو قام ال كي طرف مؤجد جول

"يس خطينادور!" عام نے چپ چاپ اقليل كي اور خطيناكر اس سے تين کالی تکیاں وصول کیں جو اس کے معاوضے سے کہیں زیادہ محیں۔اس نے بوی فرافدلی سے شکر سے اداکیا۔ "اليايبالكك مهمان مو-؟"اس في الجني إلى إلى « دنبیں _ لیکن کہیں نہ کہیں قیام ضرور کروں گا۔'' "مولتى فريد في آسي او-؟"

"چلوینی سمجه لو-"اجنی مسکرایا-

"خاصي رقم مجي ساتھ ہو گي-"

"تم نے اندازہ نیس لگایک میں نے ایک کی بجائے مهبين تين كالى تكيال دى ييل-"

"كلتريك كالوكون برخانقاه كاسايه ب-رب مطيم كى

ووتم بب اجمع آدى معلوم موتے موراب يہ مجى بتادو

ك في كيال قيام كرناجائية-" "میں تو تم سے بیر کہنے والا تھا کہ جنتی جلد ممکن ہو۔

يبال ع يلي جادً-" بطاوه كول-"

"وفي برايرواك كرك يل موجود إلى ا ليراآج تک ميري نظرے نيس گزراليكن تم يہ بات الا جاؤے کہ میں نے یہ بات شہیں بتائی تھی کیونک وہ اسل مروار بحل ہے۔"

" موشك بى تو مويشيون كاتاجر بينى ب-" " ب قال البراب- تم ب رقم بلي كرى كا اور رائے بی میں اس کے کرکے تم ہے مولٹی بھی چین ا جائيں گے۔ اور شايد تم تنجا بھی ہو۔" "إلى الحال".....

"التخاسى بن ا"

"نه جانے کتنے بی ساتھی بہیں پیدا ہوجائیں کے و شک ایک براناحاب بھی چکانا ہے۔"

"او ہو۔ تم تو واقعی خطرناک ہوتے جارے ہو۔" " تو ہوشک کؤک میں موجود ہے۔ ذراا کا حلیہ توبتاؤ

"مريرانام: آنيائے"

"سوال تن پيدائيس موتا-" "ب سے محنی مفید مو مجھوں والاجس کے پیچے اا

بندوفي موجود بول كراس وقت شايد جواكحيل رباب أل انازی میس کیا ہے۔"

"-- 4.610 3---" توں کے محیل کا ماہر ہے۔ اس سے کوئی پار میس

"اچھادوست بہت بہت شکرید، بدو تکمیال اور رکھا۔ بطور اظهار دوسي؟"

" گلترنگ کا نام اونچارہے۔ مگر دوست تم نے اپنا ام

"روش كية بن لوگ بھے_" "واقعی تمباری آنگسیں بہت روش ہیں۔ بھے قال

"שון כו שב אפ-" "بنيس من بهت معمولي آدي بول-"

وہ مجام کی دو کان سے فکل کر کڑک میں داخل ہواان ا جرك لخ ايدالكاجيدوبان ساناجها كيابور

بلندوبالا آدمي تفاروروازے كے قريب بى ركر كرا

الله جائزه لينه لكار حتى كر سفيد مو فيجول والا بوشك بهى ال طرف متوجه يو كياليكن ده خود كى پر بھى خصوصى توجه الله فير مركز ك يج إلاد تال كالك كاس طلب كيا-"خوش آمديدا" يركزك نيرى خوش اخلاقى عكبا الد كاؤم كإس بى اسك لي ايك موفد هاد لواديا-الكاكلاس العيش كياكيا يال شكرال كاعلاقي ل فاس متم كى شراب محى - جوكاك دائے سے بنائى جاتى

"كيل إير = آرب بور؟" مركزك في إلى "کلتر تگ ہے۔" "رب عظیم کا نام اونچارہے۔" میر کڑک نے کہا او الروى ور يكي سوية رب ك بعد بولاد الشكش لو نبيل

"میں ایک گزیگار آدی ہوں۔"روش نے جواب دیا۔ "اجِها تو پر ايا بھي نيس لگاك تم يبال كام كى علاش "Inte TUE

": 44-12 00:2" است میں موشک کی میزے آواز آئی۔"اورے کوئی جو

الى جيب خالى كرانا جابتا بو-"

روش چونک كر مزار دونول كى نظرين چار ہوئيں اور اد السكاني جكد الخدكروش كرريب آكم ابوا اوراف إس طرح ألحسي بهار بهار كرد يمين ركاجيك كونى

الولااكرك مين فس آيادو-والمياراد عين-"روش في مفحكانداندازين يوجها-"براجنی کومعلوم ہونام این کد میرانام ہوشک ہے۔ "واه!"روش خوش موكر بولا-" يجي تميين دهوندنا

"افاه الوكياتم بحد علامات تق-" "مرف تم ے لئے کے لئے گلزیگ سے یہاں آیا

"-1:45 3 Jest" روش نے ایل تمال کی قیت ادا کرنی جابی کین ہو شک اوی آواد میں مر کڑکے کیا۔"مرے حاب می االوسية ماراميمان ي-"

وه روش كوائي ميزير الحالايا- بار ابواجوارى اب يفى

وہیں موجود تھا۔اور ہوشنگ کوالی نظروں سے دیکھ رہاتھا جیسے اس الي يكور فروالي ليناما بتاجو آخراس نے کائی بولی آواز میں کیا۔"مر دار ہو شک صرف اتاكه بين اللوقت النابيث بجر سكول. موشك نے الناباتھ اس ك منو يرسيد كياور دوكرى سميت ال كيار روش كے چرے كى ركمت بدل كا اور اس نے اللہ کراے سنبالنے کی کوشش کا۔ "بث جادً" وشك دبارل "عن گلر گے آیادوں۔ موشک۔"روش نے کیا۔ "تم آسان سے ارت ہو۔ تب بھی کوئی فرق نہیں بڑے 8 " ہو قت نے کہا اور اپنے دونوں سلم آومیوں سے کہا کہ مدے ہوئے جواری کوافعا کر باہر پھینگ دیں۔ اجاتک روشن کے دونوں جولسروں سے راوالور نکل

"سوال بى نبيل پيدا بو تا- سردار بوشك-"وه كسى چيت ك طرح فرايا-"يداب بيرى المان يس ب-"تم كليز عك ع جاور ام ع كلر لوك_" بوشك

13 = निर्माशिम-"ہم رب عظیم کے سابق ہیں۔ اس تھے کو سیل فتح كردود يد ميرى درخوات ع- من ايخ ريوالور استمال نبیں کرنا جا بتا۔رب عظیم کے نام پردم کرنا میکھو۔"

موشك بين كر باع لكداس ك كلم باي بلى يجي

روش فی کے ہوئے آدی کوافھایااور صدر وروازے ك طرف لے جا۔ چند كالى تكياں اس كے حوالے كيں اور باہر

"میرانام نیرنگ ہے، میں تہہیں ہیشہ یادر کھوں گا۔" بدے ہوئے جواری نے کیا۔ اور تیزی ے آگے بڑھ کرایک کلی میں نظروں ہو جیل ہو گیا۔

روش پر ہوشک کی میز کی طرف لیٹ آیا۔ "میں مویشیوں کاسوداکرنے آیا تھاسر دار ہو شک جوا نبیں کھیلتے گلتر تک والے۔"

" بجے ال ير جرت ب ك كلرنگ والے زندہ كي

"رب عظيم كارم بك زنده بي اوربيدار بحى-"

"آب کیانے ہے اہل تال بنا بیند فرما میں ک مروار- "مانياني يوجيا-"منيس عرف كما تأكما وأل كار" "اس كے بعد_" تانيا فيوى ادا سے يو جمار "اس كے بعد آرام كروں گا۔" "ر تفل نہیں کیا ہے۔" " گلتر تک کے سابی نضول ہاتوں میں نہیں بڑتے۔" "آیا، توآب گلتر نگے ہے آئے ہیں۔ "تانانے جرت "بال میں گلتر تگ ے آیا ہوں۔" "مركون؟ تيك آدمون كاس علاقيش كاكام!" سر دار ہوشکے حانوروں کاسودا ہوگا۔" "اور آپ کولفین ہے کہ آپ وہ جانور یبال ے لے ماعين ع!" "كيول تيل!" "كتخ آدى ساتھ لائے الى-" "رب عظیم کے نام پر بہترے سیس سے تیار ہوجائیں ہی سنجل کر ہوتی۔

فیس تھا کہ وہ ایک ماہر ٹن عیار ہے۔ پتا نیس ٹس بنا پر ہو گا کے ہاتھوں اسٹ گیا تھا۔ لیکن وہ نیرنگ ی کیا جواپٹی یو ٹنی او طر رَ شاک کرہ بتا۔

ہوشگ روش سمیت اپنے مکان میں داخل ہو گیا۔ ال کی روش کھڑ کیوں کے گردو پیش میں پھیلے ہوئے در ختوں کے جھنڈ تاریکی میں ڈوب ہوئے تتے اور اس تاریکی نے نیزنگ کو بھی نگل لیا۔

ہوشک روش کو رائے بھر اپنی باتوں ہے مرعوب کر ا آیا تفادہ تو سے سجمتار ہاتھا کہ دہ اسے مرعوب کر رہاہے۔ یس روش دل ہی دل میں ہنتا رہا تفاد ہوشک کے دونوں حاشے بردار ساتھ تھے اور اس کے مکان میں تو روش کو آدمیوں ا ایک جنگل نظر آیا تفاد

مکان کیا تھا، انچی خاصی سرائے تھی۔ بہت بڑے بر کرے تھے جہاں لوگ میزوں پر چینے کھانا کھارہ تھے ، یا تبال پی رہے تھے اور ادھر اوھر کوشوں میں مسلح کراں لوگ بھی موجود تھے۔ روشن موجی رہا تھا کہ اس نے یہاں آکر غلطی کی ہے۔اے تجام کی بات پر کان دھرنا جائے تھا۔

دفعتا ہو شک نے کمی کو آواز دی۔ "تانیا!." اور ایک شوخ و شک لوگی روژ تی ہوئی اس کی طرف آئی۔ ہو شک نے روش کی طرف دیکی کر کہا۔"مہمان.....! انہیں ان کے کمرے میں لے جاؤر اگر انہیں کوئی تکلیف ہوئی تو تمہاری کھال گرادوں گا۔"

"بهتا چهاسر دار!" وه شوخی سے بولی اور پچر روش سے کہلہ "بمیرے ساتھ ملیئے جناب!"

روش دھڑتے ہوئے دل کے ساتھ اس کے بیچے ہولیا۔ زینے طے کرکے وہ عمارت کی پہلی مزل پر پیٹی اور ایک کرے کادروازہ کھولنے گی۔ ساتھ ہی کہتی چارہی تھی۔" سردار ہوشک بادشاہ ہیں۔ آپ خوش قسست ہیں کہ وہ آپ کے میزبان سے ہیں۔"

پھر کرے کا دروازہ کھول کر اس نے بوے ادب ہے کہا "اندر تقریف لے چلئے!"

روش نے کرے میں داخل ہونے سے پہلے کہا۔" تم اغدر طاکردوشی کردو۔"

ندبی بهت بهتر۔ "وہ پر معنی انداز میں مسکر الی اور اندر چلی گئے۔ اس نے شخر دوشن کردو۔ دحند لا سااجالا کرے میں

است آدی بی تمبارے ساتھ۔ "بوشک نے پوچھا۔ "جباآیا بول۔"

یوشک نے قبقید لگایا۔ اور اولا۔ "سادہ لوں بھی ہوتے میں گلز مگ والے تم تنجام دیش ہاتک لے جاؤگے۔" "ارب عظیم کے تام پروس ساتھی تیار ہو جائیں گے۔" "الاب بھیلم میں میں اس اس کر گھھ اور درساتے میں

"ان و ام میں شدر بنائہ میباں کوئی بھی تمبیار اساتھ نمیں دے گا۔"

"نہتاؤ مولیٹی فروخت کرو گے یا نہیں۔" "کن متم کے مولیٹی۔ سینگوں والے یا بغیر سینگوں " " "

"دولوں طرح کے۔"

"لین اس کی فسہ داری نمبیں کی جائے گی کہ وہ گلتر تگ پینچ بی میں انہیں۔"

"أنهال محد يبر لكن الرائي مدود باير لكن على درد على الركك على المردد على المردد الركاء وكاتم يد"

'نوداکب کروگ۔" "کل ای وقت۔ میسی۔"

"نیں، مودامیرے کمی ہوگا۔"

" کھے منظور ہے۔ "روش نے کہا۔ "اور تمہار اقیام بھی میرے گھر بی پر ہوگا۔ "

"بلن جواچر بھی تمین ہوگا، سر دار ہوشک!" "اگر تم خود کواس سے بیائے توب شک نہیں ہوگا۔"

"لا پريس چلون...."

الفرور ضرور " بوشك الهتا بوابولا _

بر بار محوزے ایک ساتھ طیوں بیں دوڑے تھے اور جام نے فذی آہ بھر کر کہا۔ "آخر کار گلتر مگ کا مجاور کافروں کے بنیے بڑھ گیا۔ "بھر وہ کڑک بیل تھس کر سید صابیر کڑک کی طرف با گیا۔

میں۔ میر اب کیا ہوگا۔ "اس نے اس سے پوچھا۔ "اداکیا مفت میں! میں نے بہت جابا تھا کہ وہ ہوشک کی نظروں میں آئے بغیر یہاں سے تکل جائے لیکن الیا نہ ہو سکا۔"

وشک کے ہاتھوں پٹنے والا نیرنگ دم دہا کر بھاگا نہیں تھا۔ بلکہ کوخلاری کئے کاطرح اس کی گھات میں تھا۔ ہوشک اور رو ٹی ٹائد اے فراموش بھی کر پچکے تھے لیکن انہیں علم

خونزدہ کیج بیس پوچیا۔ "بال بال و بی" "اس نے تو بیال خود کئی کہ لی تھی۔ اور اس کے ساتھی جواب طاب کئے جانے کے خوف سے پیٹیں رہ گئے تھے اور آئ تک سر دار رو شن کی خلامی کئے جارہے ہیں۔" "کمیان نے خود کئی کیول کی تھی۔"

" میری بی جیسی ایک لڑی نے اسے بواکھیلنے پر آئسایا تھا اور وہ ساری رقم ہارگیا تھا۔ اس کے بعد اس نے سامنے والے در خت کی ایک شاخ ہے رسی لوکائی تھی اور چنندائے بیسی ڈال کر جھول گیا تھا۔"

روش سوچے لگاکہ ہوشک نے گلار گفت کے حوالے پر کیمان سر فروش کانام نہیں لیا تھا۔ حالانکہ سے زیادہ دنوں کی بات نہیں ہو سکتا ہے کہ دہ جانوروں کی بات خریداری کو محض بمبانہ سمجھا ہو۔ انچی طرح جانتا ہو کہ روشن کیمبان کی طابق میں بیمان آیا ہے۔ لبندا اب اے بہت زیادہ فختاط ہو جاتا جا ہے۔ اس نے تانیا ہے کہا۔ "کیا تم میرے لئے اتنا کر عتی ہو کہ ہوشک کو صرف آن رات کے لئے مطمئن کر دو۔ لیمنی اسے باور کرادو کہ میں آن رات سے لئے مطمئن اردو۔ کیمنی اس مرف اپنی حسکن اردو۔ کیمنی اس مرف اپنی حسکن اردو۔ کیمنی اس مرف اپنی حسکن اردو کے میں آن رات سرف اپنی حسکن اردو۔ کیمنی اردو۔ کیمنی مردورجوا کھیاں گا۔ "

"میرے لئے نامکن خیس ہے۔" تانیا مسکرا کر ہولی۔
"میں اس زندگ سے تلک آئی ہول۔ اگر آپ اسٹے ارادوں
میں کامیاب ہوئے تو آپ کے ساتھ گلتر مگ کل چلوں
"

ر الممين كوئى اعتراض نه ہوگا۔ بس اب جاد اور ميرے كے كھاناكا انتظام كرو۔"

روش نے کہااور وہ پلی گئے۔ روش نے اٹھے کر دروازے
کی کنڈی اندر سے لگادی۔ اتنا کچھ معلوم ہو جانے کے اجد وہ
غیر مختاط نہیں رہنا جاہتا تھا۔ آدھی ساعت کے بعد دروازے
پر دستک ہوئی تھی۔ اس نے اٹھ کر کنڈی گرائی۔ تانیا اس کے
لیکھاٹا لے آئی تھی۔

"کوئی خاص خرر-"روش نے آہتد سے پوچھا۔ " نبیں سر دار بھی سے مزید کھی خیس کیا گیا۔ میں نے سر دار ہوشک تک آپ کا پیغام پھپایا تھا۔ وہ سر ہلاکررہ گیا تھا۔ پھو پولا نبیں تھا۔"

"كياده يحد متكرسانظر آن لكاب-"

183

" بر گز نبین بیلی بی گیاطر یخوش و خرم د کهائی ویتا

تانيات كمانا كل كرير تن سيف ك كلداور وه بكه وي بعدلیت کیا۔ شع نہیں جمالی تھی۔ تھوڑی دیر بعد أے ایا محسوس ہوا جے مربانے وال کھڑ کی پر کوئی ہولے ہولے وسل دے را اور روش اللہ بنا استا كے كے فيے اكب ربوالور تكالا اور كفرك كى طرف برصن لكا اور جيدى تريب بجهادوس كاطرف آواز آئى۔" ميں ايك درخت كى شاخ ے افکا ہوا ہوں سر دار۔ کھڑی کھول دو۔ میں وہی ہوں جس ك جان تم نے كرك بيں بيائى تھى۔"

روشن کر کی کول کرتیزی ہے بائیں جاب بٹائی تھاکہ كوئ كورك الدركود آيا- ساتھ الى بائ كر بحرتى سے کو کی بند کروی اور آبت ہے بولا۔ " عنع کل کردوسر دار۔" روش نے اے پہوان لیا تھا۔ وہی تھا۔ لیکن اے جرت منی کہ وہ یہاں کیوں چلا آیاتھا۔ جان بچاکر بھاگ کر کیوں فیس گیا۔ اس نے مع کل کردی۔ اور نووارد یوال۔" مرانام نرعك ب- يس ال وقت الني اطراف يل منذ لارامول اور میں نے بہت کھے سا ب وہ آج رات بی کو تمہیں خم كرديني كوشش كرين ك_تم شايدائي كس ما محل كابة لكائة آئ موجو يكودن فل يبال جانور خريد ن آياتها-"

"-- 1= 57-1-01" "بوشك الي وكه أدمول كوباغ من بدايات وسرا قاررات ك ترب برده كى نه كى طرن كرے ش وافل موكر قبهارافاتر كردي كي-"

وه فكريدا"روش ربلاكربولا-"من جاكار بول كا-" "اس کے باوجود مجھی اتنی مخضر ک جگہ میں اپنا تحفظ نہیں كر سكو كالمحلى جكدك بات بى اور ب-"

"اس كورى ير عداته باير كل چلو-ورائتك

شاخ مضبوط --" روش کواس کی میہ جویز پیند آئی علی۔اس نے جلدی جلدی تیاری کی اور ای کھڑی سے درخت کی شاخ پراتر گیا۔ نیرنگ اس کار جنمانی کو آگے ہی آگے رہا تھا۔ وہ پکے ویر تک ور خت بی پررے۔ پھر جیے بی مجلی منزل کی پچھ اور کھڑ کیاں

تاريك بوكس وه في الرآس

"كوراكي كولاجائ اصطبل بيس"روش بولاي "في الحال محورت كي فكرنه كرور يبلي كس محفوظ جك ي والنيخ كاكوشش كرتين- آخ كارات بهدام ب روش اس کے ساتھ چل پول غیرنگ اے اس جگد لایا جہاں ہوشک کے جانوروں کے باڑے تھے۔ بوی توانا اور تدرت كاش مين-

نيريك نے كہا۔" مارى يمل كارروائى يہ موگ كه جم ان بازوں کی اس رخ کی بلیاں نکال دیں جو عوضک کی خارے کی

"خوفاك معوب ب- "روش نے كيا-"مين اين بعالى ك قل كانقام لين آيادون-"نيرعك فے كبا_" بس أيك ذراى فلطى بو كئى تقى جس كى بنا پرمارا ہى كيادو تا- مرتم في مرى جان بجاني-"

"اوهااے جول جاؤے"روش نے كها۔ دوتوں نے ال كر بائے كى فدكوره ركاد يس بناديں۔اور

فرنگ نے کہا۔"اباس در خت پر چرہ چلو۔" روش متحيراند اندازش اس كابدايت يرعل كر تاريد ورخت كاوير يتن كر غرىك في اين جبول عالي كولا نكالااورام چھاق كى چكاريان دكھائيں۔ كولے نے فوراتى آگ پکڑل نیز مگ نے وہ جاتا ہوا کولا جانوروں کے بائے پ مجنیک مارا بس پر کیا تھا تیات آگئ اس نے کے بعد و کیرے ایے بی تین کو لے اور سینکے۔ جانور وں میں بھکدڑ پر كنى اوران كارخ موفقك كى عارت بى كى طرف تفار ذرا بى دير میں آدمیوں کے چینے کی آوازیں بھی آنے لکیں۔ اور روش

نے بڑے کہا۔" بھی کمال کے آدی ہو۔" "مِن سر خبانی سر دار کاعیار ہول۔ ہوشک جیسے لوگ ير عدو تكوك يرك وي إلى الله على الله الله ليتي كوسماركروبا-"

"ار کے لوگ زندہ بچ توور یافت حال کے لئے اوھر ضرور آئل گے۔"روش نے کہا۔

"انتیں میری اور تهباری گولیاں جان جائیں گا۔" "فى الحال دى يجوكيا موتاب-"

مارے بائے خال ہوگئے تے اور دوڑتے ہوے جانوروں کی سموں کی طوفانی آوازیں فضامیں گونج رہی تھیں۔ ادھر جہاں سے دونوں روبوش تھے تاریکی تی کی حکر انی

وش كاخيال تفاكه بيجه ويربعد بيجه سوار باتهول مين " آخر جميں بھي تو ڪھوڙو ل ضرورت ہو گا۔" ل لئے وریافت حال کے لئے جانوروں کے باڑے کی المرور آئين كـ توكياب روند ع كـ ب م الرابيات توبرا بوله يربتي سرف ايك فروكي وجه اللي تحي سب بوشك سے خائف تنے لبذا جووہ جا بتا

الدات بر عم اى در دت ريخ ري كـ "روش ا سے بوجھا۔

حييت اى فيس راى في في الداس كاس والى كيفيت كو محسوس كرايا تفار الإالمدى بولار" تم او كر مر دميدان " ذرادير اور ديمية بين- مجر ايك محفوظ جكه ير مجني كر ہو حمیس کیا ہاک مکال کر نیا کانام ہے۔ لبذا ہو شک کے 三年だっとひろがはとろりは

معالمات على زياده تري تي سوية دور" مراخیال ہے کہ بھرے ہوئے جازوں نے بہتوں کو محوث اور د کھائی ایک جن پر سوار موجود تھے۔ روش نے العركات "روش نے كيا-

وفی کو صاف بیار اس کے علاوہ چار کر کے بھی ساتھ "ان كامقدر-"فيرنك في لا يروانك كبار"وي تے۔ انہوں نے بائی باتھوں سے محدودوں کی بالیں سنبال المارت گاہ سے تعلق رکھتے ہو۔ اس لئے یہ مجی سوی ر محى تحيي اور دائ إلحول مين راتفليل-او کے کر مرتے والوں ٹی سجی گنبگار ندر بے ہوں

بھی رانفلیں سنبالی عامیں کو تک ان سے مارا فاصلہ الا الجح توب سوچناہی پڑے گا۔ "روشن بولا۔ زياده بىدى يا" لیک مرف بس کررہ کیا۔ روش کواس کی بے بنی الدري تقى ليكن وه خاموش بى رباله تعوزي وير بعدوه دے اڑے۔ اب چاروں طرف تقرستان کا ساشانا الد غربک اے ماتھ لے کر ایک طرف جل الرعين بحي دواى طرح بل ربا تفاجير راسته وكي المامور تعور ى در بعد دواك غاريس داخل موي يس المناجك بيلامواقد مع تك دهاى غارش رب-الدغريك فياى فارش قيام كانظام يبلي ي اليونك غارك مختف حسول اس في كمان يين ن الل تحيل اور خلك لكويون مين چھات سے آگ لكا الرم كرنے كا تفاروش خاموشى سے ديكاربار والى الخل در ب كاعبار معلوم ووتا تهايد بهى ممكن تهاك ال كرواد كار وارى اى كوجے قائم وو الوكر وفارك داني آرك اور انبول في الواد الى تايول كى آوازي منيل تھورى بى دير بعد

"مي احلافراموش نيس مول، تميين جهائيل جائے ے نیٹ لوں گا۔ دول گا- "روش نے کیا۔ سم دونها ایک دومرے کے اصالات عبدہ یا ہو يك يى _ كى كاكى يركوئى بھى احان فيس _ " نير عگ نے كبادر چانوں كادير تكاديراك جاب چلنے لكا جدهر دويانجوں موارم يح تحديد أن بحلاكس طرح اس كاساته جيو وسكنا تقا وہ بھی را تقل منبالے اس کے پیچے جاتار لم امیانک ایک جگ نرعگ رک اور وش کو بھی رکنے کاشارہ کر کے آہت ے بولا۔" الله محمودہ محمودہ محمودہ کی اس محصنے کی كوشش كرري يين- من في بهت ببليد انظام كرايا تفاكد بوقت غرورت فلطراه يركك كرمارلول كالدمر داروش العاد ر کھو کا اگر ان موشک نے کیا تو ہورے شکر ال کے لئے خطرہ ا ایے محوثے دکھائی دیے جن پر سارا سازو سامان

"بسيس الليل يكرنا الج-"روش آك بوصاء والولا-

"مخمروا" فيركك ل كابازو بكرتابوابولات مبلد بازى

روش اندر بی از تاؤ کما کرره کیا۔ یہ نیرعگ تو آب

درا بی در ش نیرنگ کا قول کری تغین بول بانی

"المجي المجي المرات الترك أبت عربرالا "بسيل

"اومولاكية علاكوك" دو أن فيكا

"مردارران! تم غارى عن ميشور عن تجاان فبيثون

عقل ودانش كاواحد كيده بن كرده كيا ب- خوداس كاكوكي

كافرودت فيل عديم يرويكس كان كاعتب

185

لا يكن سوار تيل تقي

" بین مجھتا ہوں۔"روشن سر بلا کر بولا۔" بیبر حال بین تمہار اساتھ دول گا۔"

"بن تو پر اب انین کل جانے کا موقع نہ دو۔ جمازیوں میں جیپ جانے کے باوجود بھی وہ ہمیں یہاں سے صاف د کھائی دے رہے ہیں۔"

ا تئی بلندی ہے تو یکی معلوم ہو تاتھا جیسے نیچے پانچ لاشیں

"ہوشن زیرہ ہوگا۔"روش نے کہا۔" بیس نے اس کے یا کیں شانے کا نشانہ لیا تھا۔ دراصل بھے اس سے پکھ پوچھنا بھی ہے۔"

' '' بچھ بھی کھ پوچھنا ہے ایہ تم نے اچھی خبر سائی سر دار وش-"

اور پھر وہ ڈھلان میں امتر ہی رہے تھے کہ انہوں نے پے در پے دو فائروں کی آوازیں سنیں ادر ہوشک کو چت ہوتے دیکھا۔ اس کے داہتے ہاتھ میں ریوالور تھاجس سے اس نے اپنی دائنی کینٹی پر لگا تار دو فائر کئے تھے۔

> "سب کچھ چوپٹ ہو گیا۔ "بٹرنگ رکما ہوالولا۔ "کیاچوپٹ ہو گیا۔"روش نے جمرت یو چھا۔

"ای خزانے کاراز اپ ساتھ ہی کے گیا۔ کروڑوں کی تعداد میں شہرے سے اس کے پاس تھے۔ "غیر نگ نے کہا۔ وہ دونوں نشیب میں اتر رہے تھے۔ تھوڑی دیر بعد وہ ان پانچوں مردہ جسوں کے قریب پہنچ گئے۔

چر انہوں نے دو گھوڑے پکڑے اور بہتی کی طرف
روانہ ہوگئے۔ بہتی کی زیادہ تر عمار تیں مسار ہوگئی تھیں اور
ہوشک کی قیام گاہ تواب ایک کھنڈر کامنظر پٹی کردہ تی تھی۔
ان کے گھوڑوں کی ٹاپول کی آواز من کر پچھ لوگ اپنی کمین
گاہوں سے لکل آئے اور روش نے انہیں بتاتا شروع کیا کہ
ہوشک نے کس طرح زیادت گاہ کے بیٹ عاید کی بدوعا میں
کی تھیں اور اس حال کو پہنیا تھا۔ پھر روش نے تانیا کو تاش کیا

تھا لیکن وہ نیس فی مخی اس کے بارے بیل کوئی ہا۔ بتا کا تھا۔ روش نے زیارت گاہ کی طرف سے نیزنگ کے انتظامی امور سو نیختے ہوئے بہتی کے لوگوں کو بتایا کہ نیزنگ وہاں کے حالات کے مطابق کسی ایتھے آدمی کا کرکے سرواری سے وستیروار ہوجائیں گے۔

اور کچر جب روش ای بنتی ہے واپس ہولے نیرنگ نے اے روکنے کی کوشش کی اور اولا۔!"کیا ہو خزانہ مجمی نییں تلاش کروگے سر دار!"

" فبين! مِن مرف رب عظيم كى نفرت ك قار مجه اس كه نزانے كوئى مروكار نبيل۔" روشن كاتيزر فآر كھوڑاآگ بڑھ گيا۔ علائلہ خلاف خلاف

ساڑھیا کچ بج

اسٹار کا کرائم رپورٹر انور اپنی میز پر تنہا نہیں تھا۔ دا اور بھی بتنے اس کے ساتھ۔ دہ دونوں اے باہر نٹ پا ملے تئے۔ علیک سلیک ہوئی تھی۔ پھر انہوں نے اے گا، تھا کہ دہ ان کے ساتھ کائی ہے اور انور سوچھا ہی رہ گیا تھا دونوں کون ہیں۔ کب کی شناسائی ہے۔ اور ان سے ملا قات ہوئی تھی۔ نہ ان کے نام یاد آسکے اور نہ یاد داشہ سطیر شناسائی ہی کوئی لہر پیدا ہو تھی۔

لیکن وہ اے کیفے میں مجھنی لائے تھے اور وہ چاا آلا کفن مید معلوم کرنے کے لئے کہ وہ کون ہیں اور کیا ہا

ان میں ایک ادھیر عمر کا آدی تھااور دوسر اجران اا ہے اس کی شاندار پورٹنگ کے بارے میں گفتگو کر ا ہے۔ پھر رپورٹنگ کا فن زیر بحث آیا تھا۔ مغرب کے ا کرائم رپورٹرز کے حوالے دیئے گئے تھے۔ اور زیادہ ا ادھیر آدی نے کی تھی۔

اد پیر ادی ہے ہی ہے۔ انور مجھی ای طرح پیش آر ہاتھا بیسے وہ اس کے گا۔ نہ یوں۔ لہذا کچر سوال ہی خیس پیدا ہو تا تھا کہ ان معلوم کرنے کی کوشش کر تا۔ خاصا وقت گزار نے اد چر عمر آدی نے ویٹر کو بلاکر بل طلب کیا تھا اور اور ا

گ انورے ہولا تقا۔ "مسٹر انور میں نے آپ کا پورا ایک محضر مالئ کردیا۔ ہم پانچ ہے لئے تحہ اور اب چھ ن کر ہے ہیں کبھی الدی طرف مجھی آئے۔ یہ رہائیرا پیتہ" الدی طرف مجھی آئے۔ یہ رہائیرا پیتہ"

اور پھر اس نے اپناوز بینگ کار ڈوٹال کر انور کو جھادیا تھا۔ ان کے بعد وہ دونوں اے متجر چھوڑ کر چلے گئے تھے۔

اوراب وہ تنہا بیضا اس وزینگ کارڈ کو محورے جارہا تھا۔ اللمی اجنبی تھا انور کے لئے، یوں توکارڈ پر نظر پڑتے ہی وہ س کی شخصیت ہے آگاہ ہو گیا تھا لیکن پہلے بھی ملا تات بھی الی وے انمکن!

أور اس كا نام ضرور شاربا قلد صورت آشا نيل السيم اليك لما قات كامتعد؟

ویر تک ای ادھین بن شن رہا تھا کھر کیف ہے انتھ گیا تھا۔
قلیٹ تک جَنیْت کِنیْت اس واقع کی ایمیت دومرے ذبنی
مادوں کے گرداب میں بڑا کر فرق ہوگئی تھی اور بید روزانہ
مادوں تھی۔ اتنی زیردست کہ آج اس نے آفس میں بھی
المبوق تھی۔ اتنی زیردست کہ آج اس نے آفس میں بھی
المبد فرین دی تھی۔ اس کے برطاف ان لوگوں سے
المبن کر الفظار کی آری اس کے برطاف ان لوگوں سے
ایش کر الفظار کی آری محتی جن کی طرف وہ رش کرنا بھی
المبن کر اتفاد مقصد اس کے علاوہ اور کیا ہو سکتا تھا کہ الور
المبن کو جانے کی کو شش کرنے لگا تھا۔ ویے بھی زیرگی کی
المبن ہو جانے کی کو شش کرنے لگا تھا۔ ویے بھی زیرگی کی
المبن ہو جانے کی کو شش کرنے لگا تھا۔ ویے بھی زیرگی کی
المبن تھی اور ماشتہ وہیں ہو تا تھا۔ دو پہر کا کھانا و فتر سے
المبن تھی اور ماشتہ وہیں ہو تا تھا۔ دو پہر کا کھانا و فتر سے
المبن تھی اور ماشتہ وہیں ہو تا تھا۔ دو پہر کا کھانا و فتر سے
المبنائی تھی اور ماشتہ وہیں ہو تا تھا۔ دو پہر کا کھانا و فتر سے
ال باتی تھی اور ماشتہ وہیں ہو تا تھا۔ دو پہر کا کھانا و فتر سے
المبنائی تھی اور ماشتہ وہیں ہو تا تھا۔ دو پہر کا کھانا و فتر سے
ال باتی تھی اور ماشتہ وہیں ہو تا تھا۔ دو پہر کا کھانا و فتر سے
اللہ بھی کھائے اور رائے کا کھانا بھی کی ہو ش اور بھی کھی کہو تا تھا۔ دو پہر کا کھانا و فتر سے
ال باتی تھی کہائے اور رائے اور رائے کا کھانا بھی کی ہو ش اور بھی

رشدہ کا فلیٹ مقفل نظر آیا تھا۔ وہ کی شدی ہے کے اور میں کرون اکڑائے ہوئے اپنے فلیٹ کی طرف بڑھ

الب میں پینچ کر لباس بھی تبدیل نہیں کرپایا تھا کہ فون ال کی۔ ہونٹ سکو گراس نے ریسیوراٹھایا تھا۔ اامری طرف ہے اس کے اخبار کے ایڈیئر کی آواز الرا (افائمنڈ اسکوائر میں ایک تمل ہو گیا ہے۔ بلاک تمبر الدو و موں فلیٹ میں!"

"شاهینه سلطان.....' "کیا؟" انور چونکه پژاد."رضی سلطان کی یوی تو"

"وہی۔۔۔۔۔۔وہی۔" "ڈائمنڈ اسکوائر سے کی فلیٹ ٹیں اس کا کیا کام ؟ وولو گ تو ہائی سر کل ایوغو ٹیں رہے ہیں۔"

" پہی چید گی ہے۔ اسیول کا کہنا ہے کہ دوای فلیٹ میںریتی تھی۔ " فلی سے ''

" قُلِّ كِ بِهوا" " يراير كي فليك والال في مارات إلى بج فائر كي آواز

ی گ-"انجھی بات ہے۔ یا جارہا ہوں۔"انور نے تیزی سے ابنی کھویڑی سہلاتے ہو ۔ الاقعا۔

ریسیور رکھ کر اس اکوٹ کی جیب ہے وہی وزیئنگ کارڈ نکالا جو کچھ دیر پہلے باتیزی شن اسے دیا گیا تھا۔ کارڈ پر واضح حروف میں "رضی ططان" چھپا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔رضی سلطان۔۔۔۔۔اس نے طویل الس کید رضی سلطان جس نے پانچ بچے ہے چھ بج تک ارصد اس کے ساتھ گزار اتھا۔ وہ شوہر تھا قبل کردی جانے ال عورت شاہنے کا۔ تو یہ چکر تھا۔ اس کے اس نے اس نے وہ ایک محمدال کے ساتھ گزار اتھا۔

واردات تك لين كيا-

محکمہ سر اغر سانی کے الیکٹو ملک نے اسے دیکھ کر سر کو جنبش دی تھی اور تیزی ہے اس کی طرف آیا تھا۔

انسکٹو ملک ہے اس) لفاقات التھے تھے اور کبھی کبھی وہ خود ہی اسے فون کر کے مہا واردات پر بلالیا کر تا تھا۔ ہو سکتا ہے اس کے اس رویے ہے انسکٹر آصف ہے اس کی تا چاتی کو بھی وہ شر رہا ہو۔

"میں نے ہی تمہار الدیثر کو اطلاع دی تھی۔"اس

"اورائيك من ين قائل اتن كامياني الرادا "يي لوجرت الكيز ب-" "من بيشة تهار الخ مواد فراام كر تار إبول-" "اس ك شوير كواطلاخ بولى ياتيس؟" "فكريه!" انورات غورے ديكيا جوابولا۔ "يا نبيس، وه كبال مو؟" " تمہارے شایان شان کہائی بن عے گی۔ اگر کو شش والماليوسيون كرمان كرمطابق بدرسى الما "-GU200 "كوشش!" انور في جرت ے كيا۔" افسانه أكار ميل "وہ یمی کتے ہیں کہ رضی سلطان سے اتعالا ہونے کے بعدوہ سیس مقیم محی- وال مجر اہر وال ريور ثر بول ملك صاحب" "لاش و محموك ؟" رات گئے واپس آتی تھی۔" "............" لاش كے مليے ميں كوئى بھى يجيدگى ملتے نہ آكى۔ "إلى، وه يلى كيتم بين كر يلمى كوئى مر وال كالا کولی پیثانی پر گلی مخی فرش پر جگه جگه خون کے دھے تھے۔ بنيس ديكما كيا-" المالكا تماجي كولى لكنے كے بعد فاصى در تك فرش ير وي " حالاتك نيك نام عورت تبيل تقى!" الورسا ر بي بو صحت مند اور جوان عورت تحي خواصورت بهي آ تکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔ "اورای وجہ سے ازدوائی تعلقات پہتر نہیں گ آلد قل موقد واروات ير نبيل طا تفار كرے يل كى "لینی طلاق کے بغیر علیحد کی ہوئی تھی۔" متم کی ایتری مجی نه مل سنگهار میزید آرائش کی ساری چزیی "ا بھی تک کی ہوتھ بھی کا ماصل بھی ہے۔" ا سلقے سےرکھی ہوئی تھیں۔ "يرايروالے فليف كے لوگوں كاكہنا بے كه انہوں نے "اگر اجازت ہو تو میں بھی پڑوسیوں ۔ فاتركى آواز نمك ساڑھ يا ي ج سى تھى۔"ائسكر ملك نے "خرور فرور والروانيول في فائركى آواد من كر كورى ديكنا خرورى انور کے این ذرائع تے جن کی بنا پر آا ہے "نیں یہ اے نیں۔ کرے کی فرد کو فیک ماڑھ اندر بى اس نے معلوم كركيا تھاكدر منى سلطان الدا پانچ بچ کرے باہر جانا تھا۔ اس کے دودیے بار بار گھڑی مجروه بانى سركل نائت كلب جائة بي تقار من "لاش كن وقت دريافت مولى؟" ميزير تناتحا شايرات ك كفاف كيد كالحال "فَاتر ك بعد عى انبول في حجين بهى عن تحس فليك انوركو قريب ويكدكر برى طرح يوكا الالا كادروازه اندر مقفل نهيس تهاروه اندر بينج تن اور انبول پرے پرالے تاڑات نظر آئے سے خفت کا ئے شاہنے کو رہے ویک تھا۔ پھر جل اس کے کہ وہ چکے いれのとしているがくりが كتدوه فتم اوكل-"وكوياتاك ال ك ويني على الدوكياتاء" مكاني متكواؤل مستر انور-"وه جلدگ 💴 کیان کیا تی گے۔" " فائر کی آواز اور ان کے وہاں پہنچے کے در میان کتاو قف " کچے بھی نہیں۔ میراخیال ہے کہ ٹایدا ال معين كياب آب نے؟" اطلاع ميس لمي- حالاتك بيه ساز تحياج يج الوالد "زياده سے زياده اليك منف-"

آپ کا ساتھ چھوڑ دیا تھا اور ڈائٹنڈ اسکوائر بلاک ون کے ".....UT يود حوس فليك بين مقيم تحين-" الاا الماء وه موي كياجي كاخدشه تفاء" " چھ ماہ والی بات غلظ ہے! صرف ایک نفتے سے غائب ال آپ کااشاره نمیس سمجا۔" ال نے ماڑھے کی بچ کاحوالہ دیا تھا۔" "آیک فغے یے قبل راتیں گھرید ہا گزرتی تھیں۔؟" السورة بر؟ آپ كادانت مين مازه يا ي ج ".... فطعی" الدالدشة تقار" "بوی عجب بات ب فلیث والے بروسیوں فے بتایا ال نے جل کر آستے ہوچھا۔"مٹر انور کیا میری ے کہ وہ دن مجر عائب رہتی تھیں اور رات گئے وایس آتی محين اور رات فليث بي شي گذار تي محين-" الدالوال براورات سوال كي توقع نبيل تحيداس في

ال الركوجنيش دى اورات بغور ديكتاريك

الل سبات و مجهم من نيس آئي-"

الت آپ كاتھ كزاراقا-"

ال مائے گا۔" المال- آخری و صلی یمی ملی تقی۔"

الل ذراوضاحت يجيح-"

"- - CULTUIN

ا لي فيرى بات كاجواب فيل ديا-"

ااب كاتم نين عيل-"

المرورة على جو بھے آپ كى على عن ل كيار عن

الالسااك مفت على قال كال فيل

الم معلومات کے مطابق انہوں نے چو ماہ پہلے

الما باتا مول كروه الك بغت كبال محل-"

ارے اتن می بات مجھ میں تہیں آئی۔ ہم دونوں کے

و عالات رب ك اللك ين في الله عن

ل المطان في سكريث كايكث انوركي طرف بوحليا_

الإلااآب يكول في بينا قال"

"فعف ورجن ے زائد طازین مرے کر یں وان رات موجودر ج إلى- آبان ع إج ع ك إلى-الااب يدبات آپ كى مجھ ميں آئى ہوكى كر آج "واقتی بری عجب بات بے لیکن رضی صاحب بھے انجی تك افي بات كاجواب فيس ملا-"

"اده في بال- اب شخ ! ايك مفته يبلي ده الجائك غائب ہو گئ اور جب يور كارات كزر جانے كے بعد بھى واليس شاكى الع كشيره تن كريوليس كے علم بي آتے بي ميري تو تولیل لازی محی- این طور پر طاش کر تاریك تين دن كزر كي لين كونى مر اغ نه طار جي علم ب كديور عثر ش ال ورت كرج يح تحال ك مناب نه معلوم بواكه ال آپ کو علم تماک آپ کی بوی ساڑھے پانگا بج اس كى كشدكى كى ريورت تقانے عن درج كراتا۔ بير مال چوتے دن ایک ٹائب کیا ہوا غیر د حظ شدہ خط طا۔ جس کا مضمون به تقاكه شابية كواغواكيا كياب، والبحاد ولا كدروي كي ادا یکی میں ہو سکے کی اور اولیس کواطلاع دیے کی صورت میں اے فل کردیاجائے گا۔ مجر ادا لیل کے مطالبے کی ممام کالیں الرائل اينا براغرى بيتا مول "انور في حك لج آتی رہیں۔ میر اخیال تھاکہ خود شاہینہ ہی نے یہ ڈھونگ ر طایا م كونكه يل ن ان دلول ال بيول ع تكر كاشروع ال المان نے اپنے کئے سکریٹ فتنی کرے ساگایا کر دیا تھا۔ آخر کوئی حد بھی ہو۔ کوئی کہاں تک پر داشت کر سکتا الم كا كل المركرى كي يشت كاه ع فيك لكانا ے۔ دراوروی کواوروہ میری بی کمائی ے جھے پر سم دھائی محى للذا مجھے وہ خود اى كى تركت معلوم ہوكى تھى۔ دولا كھ اله آب كوبتادول كامسر انور مجها ايك مضبوط

اس طرح وصول كرے كى اور كروايس آجائے كى-" انور نے طویل سال لے کرس کو جنٹ وی۔ اور منی ملطان كبتاريد "كل كى بات بدوسر الاك كيا مواخط الماجس مِن كِما كِما تَمَا كُوكُل تَمْن بِحَ عَك بَالَى وَفَى عِلْد يرد في ن بجائى كى تو تمك ساز صرياع يح شابية كوكولى مار دى جاسة

"ال ير بھى آپ بى تھے رے تے كہ يہ وكت فود

القاق كر لينے كے علاوہ اور كوئى بإرہ ہى تبين تھا۔ وفعتا وہ يو تھ بيضا "لين آب في ال وهمكى يركم يقين كرلياكه وه الروى جائي بي ال كروى جائي ك-" " أبس ات اختياط كبد ليج مسر انور يقين ميس تفا "كياآب ناسواقع كبار يل كى اوركو بحى "اس كاسوال بى پيدائيس ہو تامسر انور-" "دەدومرےماب كون تق آپ كالق؟" "ايك الرفينن الميكر-" " تو گويا وه مجى شهادت و ع كاكد آپ نے وہ وقت يرياته والقالة "يقينامسر الورسية اوركفي جيرى ك ووسار ع ويغر "--- गार्थ दि १९५ "ي تويوي المحيى بات ب-" " لين ب ے زيادہ ايمت آپ جيے كى شابدكى "بوليس والع بحف الجلى نظرون ، أيل و يحقة" "اس ع كونى فرق تيس يرتا عدايد الظام ك دباد "- - U "يوليس كوآب كيابتائي ك_" " يى ب كي جو آپ كويتا چا يول-" "كونى عكت بلىن شريخ يائے" "ايياني بوگاستر انور-" "اور وہ دونوں خطوط مجی پولیس کے حوالے کردیجے "وه و كرن يوس كـ اكران كاذكر آكي-" "ان کاد کر ضرور ک ہے۔" "- " " "ایک بار بحر یاددات پرزور دیج که ده صرف ایک ہفتہ غائب رہی محی۔ اور ای سے قبل ساری راغی گھریہ "- CI (5) (5) -" " مجھے اچھی طرح یادے مٹر انور کہ اس ایک بنے کے علاوه وه مجى رات بعر كرے غائب نبيس راى-"

"اجها اب اجازت د بيخ _"انور الحتا بوابولا-"اگراس

الى بات معلوم ہوئى ہے كہ اس نے كوئى ا الوارين مجي لے ركھاتھا۔"رضي سلطان الول تش ليا-ال عن د باقدال غرف مركو جيش فيد" ل افون میں مثلا تھی۔ مشر انور اس سے زیادہ ال المسلك كري شاردوست ر الحق محى-ال الاك الل تقد مو مكتاب كداى في وه والاسانك كالحابوء" ال في اليي كونى اطلاع تبين دى-"انور بولا-" م طابق وه وبال ير سكون و تدكى كذار ربى امراس كے قليث على فيل ويكما كيا۔" الما باعد"رضى بهت يرامامنديناكريولار الرائ فورے دیکھا۔ رضی عگریث کے جاتے الالالال فطوط آپ کے پاس موجود ہیں جو کی الال ال آب أب و يج ك ته. الله الل الل يوكد الله كالله كالله الدر لالام مجى تين ب-اليي مورت بين يوليس الاعتى ع ك مكن ع يل في كاوه قطائي الدين آئے دالى با"الورىر بلاكر ولا-"بير الله ين كه خود مقتوله اى آپ به دولا كا اينځنے المستا تفااور سيحفظ كاجواز يهي تقله صرف اليل الما تى بوى رقوات كى جدائى برداشت كى اس باری دوں۔ دیا جائی ہے کہ مجھے اس ک الانه محى للذاكوني اليكي احقانه حركت كيول ل كيدن ب-"الورم باكر يولا-"عن آخ "S-CTE NO ال بائے والا، جس فے اسے صرف ای ذات الدل كوشش كى جواوراس ين تأكام رباجو-" الدوواي جواز بيش كرربا تفاكد اس

"آپ مقولہ ے بیزارتے؟" "اس حد تک که واقعی قل کردینے کودل با تا ا وچر کیاوجہ محمی کہ آپ نے اے طلال ا "سائے کی بات ہے!" رضی ملطان سر اا لیکن شائد آپ اس ہشری کی ادر میری ایک گھا واقت نہیں ہیں۔اگر طلاق کی تحریک میر کا طراف لويس بالكل كنكال ووجاتك "كيامارى جاكدادا مخول ك نام تحياء" ووشميس بيدايك مناه كن وصيت كى بناه پر جو تا۔ ا آپ کا کربات کرنی چاہئے۔ میں پکھے بھی اللہ گد ہو سکتا ہے آپ کی طرح پولیس بھی کچھ دیاد "مرائبى كى خيال بالذاجلدى يجيد" "وومير باپ كالك ايك محبوبه كابني الله میرے باپ کی شادی نہیں ہو سکی مخبی-اس کے والد دیے کی ایے عزیزے اس کی شادی کردی آل آ کے بیچے کوئی نہیں تھا۔ دو تین سال بعد اس کا شہر فكار موكر مر كليا-ال = ايك بكي تحلي ال مرے باپ اس کا ان کے نکاح کیا اس ات الل تين مال محى اوريس دس سال كا تقام بيري مان الأ ميرى مغرى بن بن بن مو گيا تفار كوني دوسال كار ١١١١ حال شاہینہ کی ماں مجھی زیادہ و توں تک زیرہ میں اللہ شايد تبن سأل بعد بى اس كانقال مو كميا تفا- بمر م فے تیسری شادی تبیں کی تھی۔ میری شادی شاہ وفت انہوں نے ایک وعیت نامہ مرجب کیا تھا جس ل اگر بھی کی وجے ش اے طابق دیناجا بتا تر سار اللہ شابينه كى طرف منظل دو جاتى- أكر شابينه خود طاال ا كرتى توطان مونے كى صورت ميں صرف يوالال حقدار ہوتی۔ یہ ظلم کیا تھا میرے باپ نے اللہ ا شادی مجھے کرنی بڑی تھی۔ اور اس وقت تک شام روى كاشكار بھى منيس ہوئى تھى۔ وہ تو بہت بعد الى ال ہاتھ وی فالے اور میر ادل اس کی طرف ہے اللہ وه خاموش موكر دوم اسكريث سالا الما

شابيدى كى ب-"انور نے سوال كيا-" نبیں منر انور۔ حققت یے کہ اس خط کے ملنے پر "ب لو آپ کوپولیس سے ضر ور دابط قائم کرنا جائے۔ . "آكر مين اس ذليل مورت كى زندگى جايتا مو تا تو ضرور "بين نبين سجيا۔" "بن اس ملي شي كي كرناى تين عاينا تقاره حقيقت מפניוב דפנים-" "لين آپ جائے تھے كدكون اے ال طرح فتح كروے كدندآب يرافزام آعاورندآب كالمته آلوده وول-"آپ نے مرے خیال کی پوری پوری تر تعانی کی ہے "اوراب س اس بات كى شهادت دون كاكر آپ نے ایک گفتہ مرے ماتھ گزارا تھا۔ جس کے دوران شی وہ قل " ية غلط لو تيس ب مير الورا" "ين كب كتابول كه فلط ب، لين آب برحال ال ك موت ك خوال تح-" "عےاں الا نیں ہے" " قانون اے می نظر انداز شین کے گا۔" "بيل مجميا مول-" "خداجاني سين اس كى موت كاخوابال تماليكن بن الما المالي المالي "درت نائر كى آواز سائر صياغى بج ئ كى تحى ادر ال وقت آپ ير عاته كانى لي رب تق-" " فل میں میرا اتھ بھی نہیں ہے مٹر انور۔ یعنی ایسا يركز فين بواك عن كوئى قائل مقرر كرك آپ ك ساتھ كانى بيني بيند كي تفارش كالزام بلى بحدر فين "من مجتابون آپ کی بات لیکن رضی صاحب! ايك بهت يوامواليد نشان بحرير عدد الن يلى الجرر الم-

نے مجی پہایک ٹالداور طریت ماگاتے وقت اللہ ہوائی کا دائی اللہ اللہ ہواز میٹی کر دہا تھا کہ ان

مجرائ نے دوبارہ پروسیوں سے بوچھ کھٹر دع کی محی "-19/0-11 ملط بيل عد الت ع جلى مونى لوكوتاى درول كار" ملكمال علاس الورجونك يرال المك كالك الك كوشه ديكتا بجرر باقتار لیکن کوئی بھی بیتن کے ساتھ نہ کبد سکا کہ اس نے کسی "فلريه مسر انور- آپ کا وجه سيوي دها، سرب "ای فلیٹ سے جہال وہ مثل ہوئی تھی۔ والماعد"انكومك في كبار"اي كى عاشق عورت كووبال آتے جاتے ديكھا مور مرف شاہينہ ہى فليك "توگویاده حرکت شامینه ای کی تھی؟" ل کر اس نے بید سازش کی ہو۔ اور وہ کوئی ایسا ہی میں ویکھتی جاتی تھی۔ اور پھر کی کی خصوصی توجہ بھی نہیں "ایک بات اور کیا آپ مقتولہ کے کی ایسے دوست " اور پھر مطالبہ بورات ہونے یہ ا الا اوال كرير جانى ين ع ظك آكيا دو پراى تھی اس کی طرف وہ خود ہی بھی بھی کی بڑوی سے گفتگو کی نشان دہی کر عیں کے جس سے ماضی قریب ہی میں مارْ هيا الله بح خود لتى كرلى؟" الداالداس توقع يركد الزام رضى كرم آع گا۔ تعلقات ہوئے ہول۔" التيكن ملك محراكر بولار الموناكياده كى البنى كوات قريب آنے ديتى كدوه بر حال نے مرے محان بین کا بھی کوئی نتیجہ نہیں "مائى ديير مسر الور ين يهي اس كى ثوه يس خيس "خود کشی کی صورت میں وہ پستول ما العلے اس رفار كرمكاراس يلاي لكل تحا ليكن كيس ك عليط ين زادية نظر ضرور بدل ميا ضرور ملیا۔ جس سے خود کھی کی گئی تھی۔" رہا ہیں وہ عرب جم پر ایک دکتے ہوئے اوندھے الرويق- حميس ياد موكاك بروسيول في قارك تھا۔ لینی وہ قامل نہیں تھا۔ بلکہ قاتلہ تھی۔ میواے کی طرح رہی ہے۔ "اس سليل ميس كونى بات يمرى مجه ش ا فا هيں۔ پيلے نيں۔" انوراس عصافى كركے رخصت ہوگا۔ " کھورٹری سے تکالی جاتے والی کولی ل می عورت کے امکان پر غور کررہا ہوں۔"انور " تاتلىر " دەرشىدە كو كھورتے ہوئے غرايار - LE C 14 " مت بوال كرور مارك تعلقات بيش كے لئے السيكم ملك نے طویل سائس لی اور حیت کی طرف دیکھنے "زیادہ سے زیادہ آیک نٹ کے فاصلے ۔ الاك تاتله!" خراب موسيك ين-لگا۔ انور محسوس کررہا تھا کہ وہ اس سے کھ کہنا جا بتا ہے۔ لیکن اعشار سانج کے پیتول ہے۔" ل بال! عشاريد دويار كي كيتول موا مورتي عى اي "اس كے باوجود بھى تمبين الي كى مورت كا ية لكانا شائد مناب الفاظ تهيل المارب انور سی سوچ میں بر گیا۔ الدور مجر آب يد كول بحول جات إلى كريروسيول بجوثابين كو مل كردية كاجوازر محتى بو-" " من مجھ گيا انكيز آپ كيا كهنا چاہتے يں۔؟" بالآخر ° کوئی دوسرا آدمی ضرور موجود آما للها ل او مادے اس کی موجود کی کاؤکر کیا تھا۔ خصوصیت "اى = يىلى تويى تمينى بى كون فى كردون" انور بى بولا_ خود ستى تبيل ب مسر الور ... ل كاحواليه ويا تقاله ليعني وه را تيس فليث بي عيس كزار تي وه دانت فيل كريولي "52 5 V": " الى شى جى موج را بول قار ك ر سنی اور اس کے ملاز مین اس سلط میں جھوٹ بول "ماڑھے بائیس روبوں کے لئے؟" اور نے ہو تھا۔ " ٹاکد آپ کوہ کرتا جاہے یں کہ ٹی نے آپ کو لقى كيلرى بيكردارزينول ساتركر فرارادا ان يبال كے يروسيوں كوكيايرى بك كم جھوتايان "كي مازه باليس رويد" رضی سلطان کے بارے میں موقعہ واردات پر کھ نہیں جایا توصدر دروازے ے اندر داخل ہوئے ہے۔ ال "وى جويس نے الجي تك ادا فيس كے _" کے بعد النیں اس کا ہوش بی ندر ہا ہوگا کہ اللہ الاقلام؟" "وافعي تم بهت ذيين مو- "وهم بلاكر بولا-جاتے۔ فرار ہونے کے فاعل کو بہت اللہ ا ل براه ك عرص مين بررات ماليت آبادرباب "اب تم ی شوق ے قل کر عق دو۔" الوراس طرح "وراصل مين اس معالم كويورى طرح مجمع بغير كح السيكم ملك يجه شرولا-ك ما ته كونى مر ويبال نيس ويكما كيا_" آ تھےں بند کرے بولا جے رشدہ کے باتھوں مل موجانے "آپ نے رضی کے ملازمین ے ال ارت كارى على قويم نے يو چاي اور ك تقور علات الدوز وورباور "ہوں! میر البحی می خیال تھا۔ بہر حال اس نے بہت ہوگی؟۔"انورنے سوال کیا۔ لا كما تم في الياكوني موال كيا تفايزوسيون __" "تم جھڑے کا وجہ سے میری توجہ بٹانے کی کو شش کر مكل كر انتكوك بيدية تك بتادياك كس مقد ك تحت اس "بالوه مجمى صرف اليك بي الخة ك ا الا القاق سے میں نے بھی تیس یو چھا۔" نے تہاراایک گخشہ ضائع کرایا تھا۔" اس سے جل ساری داخی کھرای پر گزار لی ال الساليك منك " ملك ماتها الفاكر بولا_ " أكر " مجھے اوی نیس جھڑے کی وجہ۔" "اكرآب اس كالوراميان وبراعيس توبهتر بوگار"انور " ليكن بجر تيد ماه فليث من س ا کے امکان پر خور کررے ہو تووہ اس کے سی عاشق " تمبارے کے افیر تمبارے کے سکریٹ لائی تھی اور تم نے کیا۔ "میں دیکھوں گاکہ جھے جس مسم کا باتیں کی تھیں الله دوي بھي موعتى ہے۔ تاك يس ربي مووار كر نے بھے جو ک دیا تھا۔" ان مين اختلاف توتيس ب-" "يى لوسوال ع؟" "واقعی بہت براکیا تھا ٹیل نے۔ سخت نالا کُن واقع ہوا النيكش ملك في رضى سلطان كى كمانى شروع كردى اور "كيول نه بم چر دُائمندُ اسكوارُ كي طرك الف ك قاصل يسي "الورخ موال كيا-انور کی پیل پائر پر چلتی رہی تھی۔ "چلو۔"البيئر ملك نے كما۔ الناباس ني يمل شابين تعلقات استوارك "تبدى شكاد يمين كوجي نبيل طابتا-" الكِثر ك خاموش مونے ير بولا۔"كوئى فرق نيس انور يوليس كار بي عن بينه حميا تما_ او الا ال كرساته عى قليك من داخل مونى مور" "هل د كھے بغير بھي ميرے كام آسكتي ہو۔" ينج تھے۔فليٹ يوليس بي كى تحويل من الما الل كها جاسكنا بلي جمين اس نع ببلو عي ي " مين ايك ايكي عورت كو جائق بول جوشابية كو قتل "اور وہ ٹائپ رائٹر بھی مل گیا ہے۔ جس سے دونوں "أيك بار مجراس قليث كالنسيل بالما الم يد "انور في كيا-خطوط تائے کے گئے تھے۔" - WE - - 161 - - 27 193

"اوو اليما سند الكاريج - "ال في كما "شرزادے ایک فری دوسے۔" اور ور وازہ بند کر کے واپس چل گئا۔ ويركانى لے آيا تفار انور تھوڙي دير بحد بولا۔"اگر فرض انور نے پر معنی انداز میں رشیدہ کی طرف دیکھا۔اس نے الماع ك شرزاد كبالآخراك لل كردي كامو تعلى كيا كاند مع اليكافي كين انوركى أتلجس كى كرى سوج يش دوب ل مُلك أى وقت كيول مواجس كاحوالدر صلى كو ملنه وال سئى تھيں۔ جلد ہى شہر زاد وائيس آئى اور دروازہ كھول كر اندر ا ال موجود تعا- كيابيكي طرح مكن بكد شابيذ اور شهر -ビッナッとうご الال قدر قريب آئي ہوں كەل كرمازش كر عتيں۔" ولآويز خدوخال اور متناسب جسم والىجوال سال عورت "\$-JUS" محی البت آعموں میں عجب ی ب چینی کاعالم نظر آرہاتھا۔ ". منى _ دولاكه ايشف كى سازش!" وه انيس سنگ روم عن لائي اور يين كو كبا پر بعد تن "ال كيار عن عن يكي نين كيد عن عن ي وا سوال بن كرانبين ديكين كل-ال عک شر واد کود یکھائی میں اس کا ایک سیل سے اس ک الكليف داى ك معانى جابتا مول محترمه! مرانام انورب اوراشاركاكرائم ديور فروول-" "ان كيس بن بنيادي تكة ، موت ك وقت كالعين شہر زاد کی آم محدول سے جما مکنے والی بے چینی میں مجھ اور اضافه موكيا اوروه غير ارادى طور يرمز كراي عقب يل "و مكاب ده خودا سمادش شي شريك شدراي اوليكن و يصن كل يجر مفظر باند انداز بين ان دونول كى طرف متوجد لا الرااے علم ہو گیا ہو کہ شاہیدائے شوہر کوال مم کے المدار بھی رہی ہے۔ اس پھر اس نے موقع سے فائد واشالیا۔" "وراصل میں بچیلے سال کے فریق جاد اے گا ایک "چلود محتے بی - "انورسر بلا کر اولا۔ ريورك م تب كرد بادول-"افور في كبا-وہ کانی لی سے تھے۔رشیدہ نے بل کار قم کا اوالیکی ک "اچھا۔ اچھا!" وہ سر بلا کر بولی۔" لیکن جھے افسوس ہے الإلى يا تي من إحد ووال الدت كم مائ كرك تح كه مِن ماضي كو تبين كريدنا عامتي البير عشور وال ل ك ايك فليث عن شير زاور يتي محى-طاراتے متعلق بات بیت کریں گے۔" "اس نے ذاتی طور پر تم واقف مواور ندیں۔"رشیدہ الله"م كامورت وك-" "على معانى جائى مول-"اس في مركرويكها-"الرد كرور بس اعاى كانى بيك فم ف اس كى كبانى "ایک سئلہ اور بھی ہے۔" "مين معانى فإتى بون-" ادى ہے۔ چلو۔" مرووال كے فليك كے مائے جاركے تھے۔ كراؤ تُد فلور رشده کی نظری ای دروازے پرجم کررہ کئی۔جس کی والدبتي محى انور في آك بره كركال على كافن دبايا-طرف شرزاد في دو بارتجيب انداز مين ديكما تعاد فاصی ویر بعد اندرے قد مول کی جاپ سائی دی اور "مرف ايك بات محرّم كياب مح ب ك شابيد دوازه تعوز اسا کلاردوو حشت زوه ی آنکسیس انیس محور رق سلطان نے انہیں نفے کی مالت میں ڈرائیونگ کی ترخیب دی "محرم شرزادا" أورت برادب كما "م ين نيل بي عن كر آب لوك كيا كب "كيابت ٢٠ "يوجماكيا-رے ہیں۔ !"وہ مکالی۔ "كياآب ميس تموزاساونت دي كا-" "شابيد سلطان كى بات كردبابول-" مرك كون شابيد سلطان؟" "میں رمنے قرعل نے بیجا ہے" رشدہ جلدی ہے الماك رشده في ال ير چلانك لكافى اورا عاته لكى

الوں کی طرف۔" آۓ کیاوہ مورت و ٹیں لیے گئے۔" "نہیں..... پہلے کچھے شروری ہا تیں۔" انور کچھے نہ بولا۔ اور کچر اس نے اسکوار الا قریب روکا تھا۔ دونوں اندر آۓ اورایک میز منت

"بوں!کیایات ب- "اور نے اس کا طراب

"بہلے کائی۔ یہاں پیشنے کاجواز تو ہوتات ہا۔
"جواز کے لئے میری جیب خالی ہے۔"
"مداکے نظے بھو کے جو، کوئی تی بات اس نے کہااور اشارے نے بوائر کو باا کر آرڈر بلیس کر کے بطح جانے پر انور ہے بول۔" آج ہے آ اس الا میرین انجیئر کار کے حادثے میں بلاک ہوگیا آسا کم نوگوں کو اس حادثے کا میب معلوم ہے۔"
"کس میرین انجیمے کی بات کر رہی ہو؟"

"باسط رشيد نام قعال خوبصورت تزرست اله وجوان قبال شابيذ كے چگرش پر گيا۔ پچه وان كاله اله مقد خوبسورت تزرست اله مي پچه آتا كئ متح الي الله الله الله في پچه آتا كئ متح الي الله الله في الله الله في الله الله في الله شاكه والله شاكه والله شاكه والله شاكه والله شاكه والله شاكه والله متحلة الرائة بوئ كها تقاكه والله متحقال الرائة عالى الله تقال وي ليس والوں كو گالياں وى شيس اور الني كار باركا الله تقال و و تين الوگ اور بحى والله مي كار الله كاله الله تقال و و تين الوگ الله الله تقال و و تين الوگ الله الله تقال و په و تين الوگ الله في الله الله تقال و بين الم تقال و يك و شش كاله في الله في الله الله تقال و تو كيا الله في والله الله في الله في الله في الله الله في الله

ہے۔ انور فامو فی نے منتار ہا۔ بات ختم ہولے ، الا رشید بقینا عادثے کا شکار ہوا تھا لیکن یہ کہائی میر نئی ہے۔ تم نے کس سے کن تھی۔" وہ تکھیں بند کر کے بتادو۔ تہارے الفاظ میرے کاٹوں کی سیکے پہنچ جاکیں گے اور میری شکل بھی تمہیں نظر تنیس آئے گی "

> " نبین بتاؤل گا-" "رشیده کا پگا-" "بد قیزی نبین-"

''جہتم میں جائے۔'' انور الحت ہوا پولا۔ وہ خود ہی اس کے فلیٹ میں فلیٹ میں اللہ کے فلیٹ میں فلیٹ میں اللہ کے فلیٹ میں فلیٹ میں دروازے کے قریب جاگر مزااور بولا۔'' فدم نہیں رکھا تھا۔ دروازے کے قریب جاگر مزااور بولا۔'' میں مجی ایک ایک مورت کو جانبا ہوں جس سے شاہینہ کی قاتلہ کے بارے میں مجھ ضرور معلوم کرلوں گا۔''

"يكم رياش-"رشيده بولال-" "تم نيزاده خوبصورت اورامارك بحمل ہے-" "اگر تم نے اس كى طرف رخ بھى كيا تو گولى ماردوں گئے-"رشيدہ آگے ہو حتى ہو كى بول-"كيا بگاڑا ہے اس نے تمبارال"

"ا بين سير حمهين گولي اردول گا-"

"ب تو فیک ہے۔" انور دروازے کی طرف مرتا ہوا

" مخبر وا وہ خمین اس مورت کے بارے میں نمین بتا کے گار کیو تکہ وہ اس کے حلقے کی مورت نمین ہے۔" "کیاتم بیر چاہتی ہو کہ میں خمین اپنے قد موں پر گراکر کہوں؟"

"جس عورت كى بات ميس كرراى مول ووتم عات مجى فيس كر على"

"-52/ci"

"ہاں۔ میں اے زبان کھولنے پر مجبور کر عتی ہوں۔" "لیکن میر اتم ہے جھڑا ہو چکاہے۔" "اگر تم معانی ملگ لو تو۔"

انور آگے بڑھتا چلا کیا لیکن رشیدہ نے پیچھا نہیں چھوڑا تھا۔ نیچ بھٹی کر اسکوٹر اشارے ہی کر رہاتھا کہ رشیدہ پیچھے پیش گئی۔ انور ایسا بنار ہاجسے خبر تاب ہوئی ہو۔

اسكور حركت مين آيا تفاور رشيده بولي على-"مودل

اون-" اون-"

م وربعداس نے كبار" مول ناؤن كے كيف روزينہ

www.urdufans.com

ہوئی فرش پر چلی آئی۔ شہر زاد کی چنے کئل گی۔ ملینے والے شو کیس پر کھا ہوا گلدان چو رچو ہو گیا۔ شیشوں کی تھیجھٹاہٹ ہے کم ہ گونج اٹھا تھا۔ الور دروازے کی طرف جیٹا۔ لیکن وہ دوسر کی طرف ہے بند تھا۔ پھر اس نے باہر کی جانب دوڑ کائی۔ گھوم کر تھارت کی پشت پر پہنچا۔ فلیٹ کا عقبی دروازہ کھا ہواد کھائی دیا۔ باہر دور دور ک کی کا پیتے میس تھا۔ دہ عقبی دروازے ہے فلیٹ میں دوبارہ داخل ہوااور کرے تک جا باہنچا جس کا دروازہ اس نے سفتک روم کی طرف ہے کھولنے کی

بوات كراكر دروازه كحولا أور تجر سنتك روم يس داخل بول يهال شهر زادر شيده ب الجمي بوتى تني ... "محر مدا" انور باتحد الفاكر بولد" آب يرب آواز

سرمد؛ اور باط الفا حربولات اب پ ب بدوات الدم نداخاني تو گلدان پيتول ب فائر كيا ميد اگريد بروات قدم نداخاني تو گلدان كا بجائے آپ كامر نشانه ما او تا -

"نيل!"ووبذيان الدارس جيئ تحل

انور نے جلد ہی گوئی تلاش کر کی اور اس کی طرف بو هتا جو ابولا۔"شی غلط فیس کیڈر ہا۔"

شیر زاد کی آنگھیں چیلتی چلی گئی۔ اور پھر وہ چکر اکر گر پڑی ادر ہے حس و حرکت ہو گئے۔

ہائی مرکل نائٹ کلب پیں فلور شو ہو رہاتھا۔ ایک سفید فامر قامد میزوں کے در میان تحرکتی گیر رہی تھی۔ انور ہال بیں داخل ہوااور اس میزکی طرف بوحتا چلا گیا چورضی سلطان کے لئے مخصوص تھی۔

"او ہو! مسٹر انور، تشریف رکھتے۔"رضی سلطان چہک دلا۔

"آپ نے مجے بوی د شواری ٹس ڈال دیا ہے رضی ماحب،"

"كون؟كِياكولى فاص بات ٢:

"ف جائے حقی باتیں کل آئی ہیں۔ محکد سر ان رسائی کا خیال ہے گئے۔ اس انٹر فیٹمنٹ انٹیکڑ اور کیفے جیل کے گئے کہ اس انٹر فیٹمنٹ انٹیکڑ اور کیفے جیل کے گئے کہ کونا میں بردی رقبات رشوت کے طور پر دی ہیں۔ "

"آپ خواد تخواد پریشان میں مسٹر انور اعدالت میں نیٹ لیا جائے گا۔ محکمہ سر ان رسانی ہے بھی۔"

اچانگ کی جائب ہے انسپکڑ ملک نمودار ہوااور ای میز کی طرف چلا آیا۔ "دوروت" میں تشدید اور سے محصر آ

"اچھا تو آپ بیال تشریف فرمایی، بھے آپ ال ال حاش تھی۔"اس نے افورے کہا۔ "اللہ میں اس نے افورے کہا۔

"فرما يا المراع الله كال فل خدمت." "جارت جو بي تك كهال تق؟"

" بدا بارا پھر رہا تھا۔ رپورٹروں کو تک کر بیٹمنا کے نصیب ہوتا ہے مک صاحب!"

''کیایے خلط ہے کہ تم چار بجے ہاڈل ٹاؤن بیں تے ۔۔۔۔'' ''تو تم اس سے واقف ہو کہ وہاں چاراور چیر کے در مہاں ایک عورت کل کردی گئی ہے''

" نیس رضی صاحب! آپ تشریف رکھے۔ "انور جلد ل

ہے یو لا۔ "ایکی افواہ پر کان شرو حرائے ہے۔" "کیا مطلب ؟" وہ چونک کر انور کو گھور نے لگا۔

" کیامطلب؟" دہ چونگ کر اور کو هور نے نکا۔ "انٹیکڑ ملک کو سمی نے غلط اطلاع دی ہے۔ کمل او ہا ا لیکن میری د جہ سے نہیں ہوسکا۔ وہ عورت زندہ ہے۔ ملس

' "يىل كون مطبئن ر ہول..... كون گورت، آپ كيا له. پ بن-"

ب یا ۔ "آپ کی مجبوبہ رضی صاحب! میں شہر زاد کی بات کر ، ا یوں۔"

"مسٹر انور بی کسی احتمانہ بے تکلفی کی اجار ا

" من کہتا ہوں رضی صاحب آپ کو کس گدے ا مشوره دیا قالد جھے اپنا شاہد بنانے کی کو مشش کریں۔" " میں نمیں مجسا کہ آپ کیا کہنا جا ہے ہیں۔"

"میں بے بیٹنی کے مرض میں جیال ہوں رضی صاحبا اس لئے کوئی بھر اللے بغیر نہیں چھوڑ تا۔ مناسب یجی اوا الا آپ جھڑ یوں کے لئے اپنے ہاتھ انسکر ملک کی طراف

الم المالي الله المالي المالي المالي المالي المالي المالي المالية الم

" قروگوں کو پچھتانا پڑے گا۔" رضی تھی تھی تی می آواز الدر بیٹر کراہنے لگا۔

"ووزنده باور پوری کہانی سنانجی ہے، مسٹر رضی!"

" بیکو جوٹ ہے!وہ شاہینہ کو ٹل کردینے کے بعد
الی تھی۔ بہت عرصہ سے جرے چیجے تھی۔ جیجے
الی تھی کہ اگر ش نے اس سے شادی نہ کی تو وہ کی نہ
الری شاہینہ کے قتل میں جیجے طوث کرادے گی۔"
" یہ جموعا ہے!" قریب ہی سے ایک نسوانی آواز آئی اور
الی میں جائی رشیدہ شہر زاد کو بہاراد ہے کھڑی
ار منی سلطان نے اجا تک جیز الث دی اور انجیل کر جماگا۔

ادراخد كے الى ريون كے انتقالى مر ملے يہ لك

الما" بإسط رشيد كى حادثاتى موت كي بعدرضى سلطان

ال كا يوه شرزاد بي الم بينا تفار اس اختيار بي دونول ش

الل ام آ اللي مو كى كورونون اللها اللهذ ع الفرت كرت

المسموميت يشر زادكي نفرت اليك اي محى كدووات

ل ہی کر عتی تھی۔ کی باراس نے اپنا پر خیال رمنی سلطان پر

الله كالقارض في الك اعلم مرتب كروال-ال كى

ال الهيد جلى كزورى كافكار محى-اس كاراتين تو كحراى ير

ال على على دن جر موش ورك ك بال كرے

اب رائی می لین بیرونت عیاشیوں میں گزر تار اس کے

لسائم ك دومر عصول على مكانت كرائ يرحاصل

ل می اور ای طرح کی قام گایس تعورث تحوث و تق

م التي رين محى- آخرى قيام كاه وائمند اسكوار بي محى

مال ده قل كردى كئي-ر مني مستقل طور يراس كي توه يس ربتا

الداع بيشه علم ربتا تفاكدوه كبال موتى بداوح وه

الدے اس طرح ما تھا کہ کی کوان کے تعلقات کا علم نہ

ع بداس نے تبدر کا تھاکہ شاہنے کوشر زادے ہی

ل ال على البدااس في دائمند الكوار والعليث ب قلل

الاسرى مجيء خالي اورشم زادكے حوالے كردى۔شم زاد قد

المات من شابيذ ك مماكل محل شابيذ رات كري

الل می اور شر زاد ایل راقی اس کے فلیت می گزارتی

ل معدال كے علاده اور محد ميس فاكد دبال شابيد كو مل

بھی میں ملاقا۔

یہ بھی محض اتفاق ہی تھاکہ جب بیل شہر زادے ملنے

پہنچا تو وہ اس کے فلیٹ بیل موجود تھا۔ جھے وکچے کر دوسرے

کرے بیل چپ گیا۔ بیل اس سے قطعی لا علم تھا اور پجر جب

اس نے یہ محسوس کیاکہ شائد بھے اصل والے کی سن گن مل

میں نے راکا کہ شائد کھے اصل والے کی سن گن مل مل

میں نے راکا کہ حش کر ڈال ۔ پجر شہر زاد پر ہشریا تھم کا

میں نے لگادیے کی کو حش کر ڈال ۔ پچر شہر زاد پر ہشریا تھم کا

دورہ پڑااور اس نے اعصالی دباذکے تحت سب پچھ اگل دیا تھا۔

دورہ پڑااور اس نے اعصالی دباذکے تحت سب پچھ اگل دیا تھا۔

رضی سلطان ہم وقت سن رہتا تھا۔ گر فاری کے وقت

ےاس فرزادیرفارکیاتھا۔

كردية كالعد فرار موجان ك مثل كري المالك

ای زائے یں ثابنہ کوانے شوہر سے بوی رقم افتحے کی

سو جھی اور اس نے این افوا اور رقم کے مطالبے کاڈرامہ کر

ڈالا۔ رضی اس کے اس باٹ سے بخونی واقف تھا البدااے

مل والے دن اعمم کے مطابق شمر زاد اس کے فلیت

میں دن ہی کو داخل ہوئی تھی اور کہیں جیسے مجی تھی۔ شیک

ماز حیا کی بے اس نے اے مل کردیا۔ اور عقی زیوں ے

ار كر فرار مو كل يو فك عرص الى كامثن جم بيجالى رى

محى اس لئے كسى كوكانوں كان خرشہ موسكى۔ ادھر رضى سلطان

مطمئن تفاكه خصوميت ے كى كى لوجد شر زاد كى طرف

منعطف نہ ہو سے کی۔ کیو مکہ وہ دوسروں کے علم میں اس

واي موقعه مناب معلوم بول

ئور كابچەمجوب

بھی اس کے پاس وی پنول ساملنسر سیت موجود تھا جس

لوکا کچھ بیزار بیزار سا نظر آرباتھا لیکن لوگ بے حد رومیلک ہو رہی تھی اور کیوں نہ ہوتی، بوی خویصورت شام تھی اور سندر کا کنار اتھا۔

لو کے پر اس لئے بیزاری مسلط تھی کہ وہ بیال تفریحاً نہیں آیا تھا۔ اس کے باپ کی ہادی گیری کی کشتیاں تھیں جن کی و کیے بھال اس کی ذمہ داریوں میں شامل تھی۔ یو نیورٹی میں بی ایس سی کا طالب علم تھااور لوک سے وہیں ملاقات ہوئی تھی۔